بچی کا نام سائبہ رکھنا

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ہم اپنی بیٹی کا نام "سائبہ" رکھنا چاہتے ہیں تو بتائیں کہ کیا یہ نام رکھ سکتے ہیں؟

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! سائبہ نام رکھنا نہ صرف جائز بلکہ بہتر ہے کیونکہ یہ حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی صحابیہ رضی اللہ تعالی عنھا کا نام ہے۔ یہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی لونڈی تھیں اوران سے لقطہ کے بارے میں حضور علیہ الصلوۃ والسلام سے روایت بھی مروی ہے، اورحدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔

الفردوس بماثورالخطاب میں ہے "تسموابخیار کم"ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔(الفردوس بماثورالخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث: 2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

الاصابۃفی تمییزالصحابۃمیں ہے

"السائبۃ: مولاۃرسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم، روت عن النبی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم فی اللقطۃ"

ترجمہ: سائبہ، حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی لونڈی تھیں، انہوں نے لقطہ کے بارے میں حضور علیہ السلام سے روایت بھی کی ہے۔ (الاصابۃفی تمییزالصحابۃ، جلد8، صفحہ171، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی محمدامجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ وتابعین وبزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہ اَعۡلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4415

تاریخ اجراء: 16جمادی الاولی1447ھ/08نومبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net